مدح فاطمہ زہرا صلوٰت اللہ علیہا

تنویر مہدی نقوی تنویر نگروری

ذکر زہراؑ سے ہے یہ بزم مطہر روشن
آج پھر فکر مری ہوگئی سب پر روشن

ہاں اسی ذات کو کہتے ہیں سب ام الحسینؑ
خون سے جس کے ہوا دین پیمبرؐ روشن

ہم زمیں والوں کی کیا بات در زہرا پر
آسماں والے بھی کرتے ہیں مقدر روشن

تارہ آتا ہے تو کچھ فیض نہیں دے جاتا
بلکہ خود اپنا وہ کرتا ہے مقدر روشن

اہل بیت نبوی کہتے ہیں ہم سب جن کو
ان سے ہے نامِ خدا نامِ پیمبرؐ روشن

گھر کے دروازہ پہ لکھا ہے مرے نام علیؑ
اس لئے گھر مرا رہتا ہے برابر روشن

ڈھونڈنے پر بھی نہیں ملتا کہیں نام یزید
ہیں مگر آج تلک نام بہتر روشن

ایک سلمان وابوذر ہی نہیں اے تنویرؔ
در پہ حیدر کے ہوئے کتنے مقدر روشن

مدح خاتون جنت صلوٰت اللہ علیہا

محترمہ ندیٰ الھندی صاحبہ

آیۂ تطہیر پڑھ کر کیا کہوں کیا پڑھ لیا
بنت احمدؐ تیری عصمت کا قصیدہ پڑھ لیا

جب کبھی بھی زوجۂ حیدرؑ کا خطبہ پڑھ لیا
یوں ہوا محسوس جیسے اک صحیفہ پڑھ لیا

جب کنیزوں نے کسی دم روئے زہراؑ پڑھ لیا
دیدہ ودل نے یقینا پورہ سورہ پڑھ لیا

اُس کو زہراؑ کی بلندی کا بڑا احساس ہے
جس کسی نے مصحفِ اخلاقِ فضّہ پڑھ لیا

غیرِ فضّہ ہے کنیزوں میں کوئی جس نے ہر اک
سیدہؑ کے چشم و ابرو کا اشارہ پڑھ لیا

اس کو قرآں کا سمجھنا ہوگیا آسان تر
دل لگا کر جس نے بھی نہج البلاغہ پڑھ لیا

ذکر زہراؑ کی بدولت فکر زہراؑ کی قسم
بہتوں نے افسانۂ احسانِ زہرا پڑھ لیا

پڑھ کے آیات واحادیثِ فضائل شاد ہوں
جی یہی کہتا ہے تھا جو آج پڑھنا پڑھ لیا

نامۂ تقدیر میں میں ہوں کنیز فاطمہؑ
میں نے اس جملے میں سب قسمت کا لکھّا پڑھ لیا

مرقدِ زہراؑ کی جانب دل کھنچا جاتا ہے کیوں
لگتا ہے بی بی نے مکتوبِ تمنّا پڑھ لیا

سوچتی ہے خود ندیؔ الھندی ثنا خوانی کے بعد
کتنا اچھا لکھ لیا اور کتنا اچھا پڑھ لیا